

لگا ہے ، اور میں صبر نہیں کرسکتی بلکہ اگر تو وہ میری بات نہ سنے تو میں غصہ میں آجاتی ہوں ، میری آپ سے گزارش ہے کہ آپ مجھے کوئی نصیحت کریں اور اس میں کتاب و سنت کے دلائل بھی دیں ۔

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ جس نے آپ کو صراط مستقیم اور ہدایت کا راستہ اختیار کرنے کی توفیق عطا فرمائی ، اور آپ کو اپنی اطاعت اور رضامندی کے کام کرنے کی حرص بھی عطا کی ، اور آپ کے خاوند کو بھی آپ کے ساتھ معاملات میں تبدیلی لانے کی توفیق بخشی ، ہم امید کرتے ہیں کہ اس سے آپ کے اندر یہ امید پیدا ہوگی کہ آپ کے خاوند کا معاملہ پہلے سے بہتر ہو رہا اور ان شاء وہ اپنے معاملات کو اور بہت بنائے گا ۔

آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ایک صالح اور نیک عورت اپنے خاوند کی عادات و اخلاق کو بدلنے کی استطاعت رکھتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ اگر وہ اس کے ساتھ معاملات میں حکمت و نرمی سے کام لے اور اس میں جلد بازی سے گریز کرے ، ان شاء اللہ ۔

بعض اوقات کچھ خاوند ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی بیوی کی جانب سے بار بار کی نصیحت کرنے پر ان سے نفرت کرنے لگتے ہیں ، خاص کر جب یہ نصیحت ان کی اولاد کی موجودگی میں کی جائے ، اور یا پھر ہوسکتا ہے وہ اس میں اپنی توہین محسوس کرنے لگیں یا پھر اپنی شخصیت کی کمزوری دیکھیں ۔

اس لیے آپ کے لیے ضروری ہے کہ آپ اس کا خیال رکھیں ، اور اسے نصیحت کرنے کے لیے کوئی مناسب سا وقت اختیار کریں اور اس میں تبدیلی لاتے رہیں ، اور اس میں بھی آپ نصیحت کرتے وقت نرمی اور محبت کا انداز اختیار کریں تا کہ وہ اسے قبول کرے ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

آپ اپنے رب کی راہ کی طرف لوگوں کو حکمت اور بہترین نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بہترین طریقے سے گفتگو کیجئے النحل (125) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جس چیز میں بھی نرمی پائی جائے وہ اسے مزین اور خوبصورت بنا دیتی ہے اور جس چیز سے بھی نرمی ختم ہو جائے وہ اسے بد صورت کر دیتی ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2594) -

اور پھر خاوندتو اس نرمی کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے نرم رویہ اختیار کیا جائے کیونکہ اس کا کچھ مقام و مرتبہ بھی ہے -

ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ آپ اپنی اس کوشش کو کامیاب کرنے کے لیے اس کے ساتھ کئی ایک اسلوب اختیار کریں مثلاً اسے پڑھنے کے لیے کچھ کتابیں اور سننے کے لیے کچھ اسلامی کیسٹیں بطور ہدیہ پیش کریں ، یا پھر یہ چیزیں لا کر اس کے قریب ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے وہ آسانی سے حاصل کرے اور اسے پڑھنے اور سننے کا شوق پیدا ہو -

اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے بھی التجا اور سوال کریں کہ وہ آپ کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اور معرفت حق کے لیے آپ کے خاوند کا سینہ کھول دے اور اسے اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے - آمین یا رب العالمین -

واللہ اعلم .